سوال

(1201)"عیدالام" منانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ہر سال اکیس مارچ کو خاص دن منایا جاتا ہے جسے "عیدالام" کہتے ہیں اور اس میں سب لوگ شریک ہوتے ہیں۔ تو کیا یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ تمام ایام اور عیدیں جو شرعی عیدوں کے خلاف ہوں، دین میں یہ نیا کام ہیں اور بدعت ہیں۔ سلف صالح (صحابہ کرام رضی اللہ عنھم) کے دور میں ان کا کوئی وجود نہ تھا۔ عین ممکن ہے یہ غیر مسلموں سے درآمد شدہ ہوں۔ تو اس طرح یہ اللہ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت بھی ہوگی۔

شرعی عیدیں مسلمانوں کے ہاں معروف ہیں کہ وہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ ہی ہیں، اور تیسری ہفت روزہ عید (جمعہ کا دن) ہے۔ ان تین کے علاوہ سب نئی ایجاد شدہ ہیں لہذا یہ ان کے ایجاد کرنے والوں ہی پر پلٹ دیے جانے کے لائق ہیں، اللہ کی شریعت میں باطل ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''جس نے ہمارے اس معاملہ دین میں کوئی نئی بات نکالی جس کے متعلق ہمارا کوئی امر نہ ہو تو وہ مردود ہے۔'' (صحيح بخاري، كتاب الصلح، باب اذا اصطلحوا على صلح جورفالصلح مردود، حديث: 2550۔ صحيح مسلم، كتاب الاقضية، باب نقض الاحكام الباطلة وردمحدثات الامور، حديث: 1718 وسنن ابى داؤد، كتاب السنة، باب لزوم السنة، حديث: 4606۔ مسند احمد بن حنبل: 270/6، حديث: 26372۔) لہذا یہ عید، عیدالام میں شرعی عید کا سا کوئی کام کرنا، فرح و سرور کا اظہر کرنا یا ہدیے دینا جائز نہیں ہے۔

ہر مسلمان کے لیے واجب ہے کہ اپنے دین سے معزز بنے، اس پر فخر کرے اور اللہ و رسول کی مقرر کردہ حدود تک محدود رہے۔ یہ وہ مضبوط دین ہے جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پسند فرمایا ہے۔ اس میں نہ کوئی کمی کرے نہ زیادتی۔ اسی طرح ایک مسلم بندے کو لوگوں کے پیچھے چلنے والا نہیں ہونا چاہئے کہ ہر کائیں کائیں کرنے والے کے پیچھے لگ جائے۔ چاہئے کہ اس کی شخصیت اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی شریعت کے مطابق ہو، لوگ اس کی پیروی کرنے والے ہوں نہ کہ یہ ان کا پیرو بنے۔ اسے دوسروں کے لیے نمونہ ہونا چاہئے، نہ کہ دوسروں کے قدموں پر چلنے والا۔ کیونکہ اللہ کی شریعت بحمداللہ ہر اعتبار سے کامل ہے۔ فرمایا:

أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلـٰمَ دينًا... ٣ ... سورة المائدة

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور تم پر اپنی نعمت مکمل کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے۔''

''ماں'' اس بات کی حق دار ہے کہ ہر روز اس کی خوشی کی جائے، نہ کہ سال میں صرف ایک دن، بلکہ اولاد پر ماں کا یہ حق ہے کہ اس کا خاص خیال رکھیں اور اللہ کی معصیت کے علاوہ اس کی ہمیشہ اطاعت کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 850

محدث فتویٰ